امام بیہقی کی کتاب حیاۃ الانبیاء کی مثالی شرح

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں
علامہ محمد عباس رضوی

مکتبۃ المدینۃ المنورہ ○ حافظ آباد

امام بیہقی کی کتاب ''حیاۃ الانبیاء'' کی مثالی شرح

آپ ﷺ زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں،

حضرت علامہ مفتی **محمد عباس** صاحب رضوی مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ المدینۃ المنورۃ　　مکتبہ قادریہ

کسو کے روڈ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: 0431-237699　سرکلر روڈ گوجرانوالہ

باسمہ تعالی

نام کتاب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

تالیف: محدث کبیر علامہ محمد عباس رضوی صاحب مدظلہ العالی

پروف ریڈنگ: خادم مناظر اسلام قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

کمپوزنگ: قادری کمپوزنگ سنٹر میلاد چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

ایڈیشن: دوئم ۲۰۰۴ء

قیمت........................ ۲۰۰

ملنے کے پتے

شبیر برادرز لاہور : ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

مکتبہ جمال کرم لاہور: مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

مکتبہ قادریہ لاہور: سنی کتب خانہ لاہور

مکتبہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ فرید بک سٹال لاہور

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموں کے مسلم کتابوی لاہور

مکتبۃ المدینۃ المنورۃ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ

آپ نے اس بات پر تنبیہہ کیوں نہیں کی کہ یہ
ابن فورک پر جھوٹ باندھا گیا ہے تاکہ لوگ
اس سے دھوکہ میں نہ پڑیں۔

مسئلہ حیات الانبیاء اور علمائے دیو بند

ہر مسئلہ کی طرح اس مسئلہ میں بھی علمائے دیو بند دو گروہوں میں تقسیم ہیں۔ اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ دونوں گروہ اپنے متفقہ اسلاف کو اپنے اپنے حامی اور اپنا ہم مسلک ثابت کرتے ہیں اور مزید عجیب بات یہ ہے کہ دیو بندیوں کے بڑوں کی عبارات واقعتاً اتنی متضاد ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ کیا گورکھ دھندہ ہے۔ ایک گروہ عقیدہ حیاۃ النبی کو شرک اکبر بتاتا ہے تو دوسرا اسی کو عین جزوِ ایمان بتا رہا ہے۔ اصل میں یہ اللہ جل مجدہ الکریم کا ان لوگوں سے انتقام ہے کہ ان لوگوں نے عشاقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اہل سنت کو ناروا طور پر مشرک کہا تو اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگ پیدا کر دیئے جو ان کو مشرک کہیں۔ سچ کہتے ہیں خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ آپس میں بدعتی، مشرک، گستاخ سبھی فتووں کا تبادلہ ہو رہا ہے۔ لیکن اکابرینِ دیو بند چاہے وہ حیاتِ جسمانی دنیوی کے قائل ہوں یا منکر وہ اپنی جگہ پر ولی اللہ بنے ہوئے ہیں نہ بدعتی نہ مشرک اور نہ ہی گستاخ رسول۔ تو ان تمام رویوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اختلاف محض دکھاوا ہے کہ اگر کوئی خوش عقیدہ شخص ملے تو اس کو گمراہ کرنے کے لیے ایک گروہ کھڑا ہو جائے دیکھیں جی ہم تو حیات الانبیاء کے قائل ہیں اور اگر کوئی زاہد خشک دستیاب ہو تو اس کو دوسرا گروپ کہے کہ دیکھیں جی ہم تو توحید

میں اتنے پختہ ہیں کہ انبیاء کرام کو بھی عام مُردوں کی صف میں شامل کرتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

جیسے یہ لوگ سیاسی طور پر ہمیشہ دو گروپوں میں تقسیم رہے ہیں۔ ایک حکومت وقت کے حق میں دوسرا حکومت کے خلاف تاکہ ہر طرف سے دنیاوی فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ چونکہ یہ لوگ انگریز کے پروردہ ہیں اس لیے اس کی چال چل رہے ہیں کبھی پاکستان بننے کے خلاف صرف چند پاکستان کے حق میں تاکہ اگر بن جائے تو وہاں سے فائدہ، نہ بنے تو ہندو خوش۔ اور ان سے فائدہ حاصل کریں گے۔ اور تاریخ بتا رہی ہے کہ ان لوگوں نے اسی طرح دنیاوی فوائد حاصل کیے ہیں۔

بہرحال ہم یہاں کچھ علمائے دیوبند کے حوالے صرف اس لیے پیش کر رہے ہیں کہ الحمد للہ مسلک حق اہل سنّت کی سچائی ظاہر ہو جائے کیونکہ مثل مشہور کہ الفضل ما شھدت بہ الا عدآء۔

علمائے دیوبند کے تیئس بزرگوں کا فتویٰ:

عندنا وعند مشائخنا حضرة الرسالة	ہمارے نزدیک اور ہمارے مشائخ کے
صلى الله عليه وسلم حيى فى قبره	نزدیک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر
الشريف وحيوته صلى الله عليه	مبارک میں زندہ ہیں اور آپ کی حیات دنیا
وسلم دنيوية من غير تكليف وهى	کی سی ہے بلا مکلّف ہونے کے اور یہ حیات
مختصة به صلى الله عليه وسلم	مخصوص ہے آنحضرت اور تمام انبیاء علیہم
وبجميع الانبياء صلوات الله عليهم	السلام اور شھداء کے ساتھ برزخی نہیں ہے جو
والشهدآء برزخية كماهى حاصلة	حاصل ہے تمام مسلمانوں بلکہ سب آدمیوں کو